© rasailojaraid.com

شذرات

کسی ملک یا خطے میں ولادت یا سکونت ہونے کی صورت میں اس ملک یا خطے سے محبت ایک فطری چیز ہے جسے کبھی بُرا نہیں کہا جاسکتا اور اسی طرح اس خطے کے مفادات کے لیے آواز اٹھانا اور حق طلبی کرنا بھی کوئی بری بات نہیں ہے اور نہ یہ صوبائی عصبیت کی حدود میں آسکتا ہے۔ البتہ جب اس نعرے میں یہ امر پوشیدہ ہو کہ ملک کے دوسرے خطوں کا استحصال کیا جائے اور اجتماعی مفادات پر صوبائی مفادات کو ترجیح دی جائے تو یہ امر بڑا خطرناک ہوتا ہے اور اس سے پورے ملک میں انتشار کی آگ بھڑک اٹھتی ہے، جس کا نتیجہ داخلی انتشار، صوبائی عصبیت کے نعروں سے ملک کی فضا کا مکدر ہونا اور ایک ہی ملک کے باشندوں کا باہمی جنگ و جدال شروع ہوجانا ہے۔ اور بالآخر اس ملک کے اتحاد کا شیرازہ بکھر جاتا ہے اور کسی بیرونی دشمن کو اس ملک کے تباہ و برباد کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اس تجربے کا مشاہدہ کرتے ہوئے کوئی زیادہ زمانہ نہیں گزرا کہ پاکستان کی عظیم آبادی والا مشرقی حصہ اس سے الگ ہوگیا۔ اس علیحدگی کی ابتدا بھی اس قسم کے صوبائی عصبیت کے نعروں سے شروع ہوئی تھی، کہ مغربی پاکستان مشرقی پاکستان کا استحصال کر رہا ہے۔ وغیرہ

باقی ماندہ پاکستان میں پھر اس عصبیت کے زہریلے سانپ نے سر نکالنا شروع کردیا ہے اور لطف تو یہ ہے کہ یہ نعرہ ایسے لوگوں کی طرف سے اٹھایا جا رہا ہے جو کل تک اقتدار کی گدی پر براجمان تھے اور عام انسانی ہمدردی، سماجی انصاف اور اسلامی اشتراکیت ان کا خاص نعرہ تھا، نہ معلوم اقتدار سے ہٹنے کے بعد جلد ہی وہ کون سے حالات پیدا ہوگئے جنھوں

© rasailojaraid.com